Lesson-45 Surah 'Aali'-Imran Ayah [110-120]

Root Words

- كُنتُم ← ک-و-ن ← تھا (ہو-ہے)
- یُوَلُّوکُم ← و-ل-ی ← رخ پھیرنا / پیٹھ پھیرنا
- الادبار ← د-ب-ر ← پیٹھ

← زور دینے کیلئے دونوں اکٹھے آئے ہیں۔

- ضربت ← ضُرِبَ ← مارنا / مسلط کرنا / تھوپ دینا
- الذلۃ ← ذ-ل-ل ← کمزور / زیردست / جھکی ہوئی چیز
- ثقفوا ← ث-ق-ف ← کسی چیز کو پالینے اور اس کی خوب خبر لینا / اس پر فتح پانا

ثقافت ←

- حبل ← (دو چیزوں کو باندھنا) رسی / عہد / میثاق
- باءو ← ب-ا-ء ← لوٹنا
- المسکنۃ ← س-ک-ن ← ٹھہر جانا
- عصوا ← ع-ص-ی ← نافرمانی کرنا / حکم نہ ماننا / معصیت
- آناء ← ا-ن-ی (اَنّٰی) ← وقت

★ ا-ن-ی کی جمع ہے آناء۔ اَنّٰی کسی کام کی وجہ پوچھنے کیلئے آتا ہے

کیسے:
- کیف ← کیفیت / ساخ
- اَنّٰی ← کسی کام کی وجہ

- یسارعون ← س-ر-ع ← جو کام کرنا ہو اُسے کل پر نہ چھوڑنا / وقت پر کام کرنا / جلدی جلدی کرنا (دنیوی + اخروی)
- الریح ← ر-و-ح ← ہوا
- صِرّ ← ص-ر-ر ← سخت سردی

Scanned with CamScanner

... - مساوی - برابر
سیئۃ - سوء - برا

- اَصَابَتْ ← ص - و - ب ← پہنچنا / کسی چیز کا صحیح جگہ پر پہنچنا
(تیر کا نشانے پر بیٹھنا)
- عورتیں مردوں کی کھیتی ہے ۔ (حَرْثٌ)
- بطانۃ ← ب - ط - ن ← پیٹ / اندر کی چیز (بطن)
- ظہر ← اوپر کی جانب (بیرونی جانب)
- یالونکم ← ا - ل - و ← کمی کرنا / سستی دکھانا
- خبالا ← خ - ب - ل ← ایسا بگاڑ جو اعضاء کا ہو [جسم کے (بیماری جو بے چین کر دیں) اعضاء کا بگاڑ]
- ودّوا ← و - د - د ← چاہنا
- عَنِتُّم ← ع - ن - ت ← ایسی تکلیف یا ناجس میں ہلاکت کا اندیشہ ہو / انتہائی تکلیف
عنت - اختتام
- بدت ← ب - د - و ← بلا ارادہ کسی چیز کا ظاہر ہونا
- عضّوا ← ع - ض - ض ← دانتوں سے کاٹنا
- الانامل ← انگلیوں کی پوریں / انگلیوں کے بالائی حصے [اصبع ← انگلی کا ناخن والا حصہ]
- تمسسکم ← م - س - س ← پہنچنا (انگلیوں سے ٹٹولنا) / جسم کے کسی حصے کے ساتھ لگ جانا
لمس
- تسؤھم ← س - و - ء ← برا لگنا
[(سَیِّئَۃ) (سَاءَتْ) (سُوْءٌ)]
- تصبکم ← ص - و - ب ← پہنچنا / تیر نشانے پر لگنا
- محیط ← ح - و - ط ← احاطہ / گھیر لینا

1. م-س-س ← جسم کے کسی حصے کے ساتھ لگ جانا
2. لمس ← انگلیوں سے ٹٹولنا
3. طمس ← جسم کا رگڑنا

Scanned with CamScanner

Tafseer

110

رسول اللہ ﷺ کے پیروکاروں کو بتایا جا رہا ہے کہ دنیا کی امامت / رہنمائی کیلئے تمہیں چن لیا گیا ہے۔ بنی اسرائیل کو معزول کر دیا گیا ہے امامت سے دنیا کی۔ کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ امت مسلمہ کو specially 'نکالا گیا' اخرجت select کیا گیا ہے امامت ہے۔

* حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں رسول ﷺ نے فرمایا:

"گزشتہ لوگوں کے مقابلے میں تمہارا رہنا ایسا ہے جیسے عصر سے سورج غروب ہونے کا وقت" (بخاری)

- اہل تورات کو تورات دی گئی۔ صبح سے شام تک مزدوری کی 1 قیراط ملا۔
- اہل انجیل کو انجیل دی گئی۔ صبح سے عصر تک مزدوری کی 1 قیراط ملا
- امت مسلمہ کو قرآن دیا گیا۔ عصر سے مغرب تک کام مکمل کیا۔ 2 قیراط ملا۔

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے جو کچھ عطا کر دے۔ (بخاری کی روایت)

* آپ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا:

"مجھ سے پہنچاؤ چاہے ایک آیت ہی کیوں نہ ہو" (بخاری کی روایت)

* حضرت نعمان بن بشیرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ کی حدود پر قائم رہنے والے اور ان کو توڑ دینے والے ان کی مثال ایسے ہے کہ جنہوں نے قرعہ اندازی کر کے ایک کشتی کے حصے آپس میں بانٹ لیے۔ اس کشتی کے مختلف حصے ہیں چند آدمی اوپر والے حصے میں بیٹھے اور چند نچلے میں۔ نچلے والے پانی کیلئے اوپر والوں کے پاس سے گزرتے تو انہیں تکلیف پہنچتی۔ پھر نچلے حصے والوں نے کشتی میں کلہاڑی سے سوراخ کرنے کا سوچا پانی کے حصول کیلئے۔ اوپر والے ان کے پاس آئے کہ تم ایسا کیوں کرتے ہو

آپؐ نے فرمایا اوپر والے چشم پوشی نہ کرتے اور انہیں روک دیتے تو ایسا کبھی نہ ہوتا"۔ (امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی مثال)
(بخاری)

★ حضورؐ نے فرمایا:
"جس نے ہدایت کیلئے بلایا اُس کیلئے اتنا ہی اجر ہے جتنا اُن لوگوں کیلئے جس نے اس ہدایت کی پیروی کی۔ بغیر اس کے کہ پیروی کرنے والوں کے اجر میں کچھ کم کیا جائے۔ اور جس نے گمراہی کی طرف دعوت دی اس کیلئے اتنا ہی گناہ ہے جتنا ان لوگوں کیلئے جس نے اس گمراہی کی پیروی کی۔ بغیر اس کے کہ پیروی کرنے والوں کے گناہوں میں کچھ کم کیا جائے"
(امام مسلم کی روایت)

★ امتِ مسلمہ ← نیکی کا حکم دیتے ہوں۔ بری سے منع کرو۔ جب وعظ / نصیحت کرو تو تمہاری کتابیں، گھر، وعظ داری، اعمال دین سے کبھی کھلے نہیں ہونے چاہیئے۔

★ اہل کتاب (بنی اسرائیل) ایمان لے آتے تو ان کیلئے زیادہ اچھا تھا۔

★ فاسق ← اطاعت کی حد سے نکلے ہوئے

★ پہلے اہل کتاب خود ہی بتاتے تھے کہ کتاب (آخری) آنے والی ہے اور رسول آنے والا ہے۔ پھر خود ہی انکار کر دیتے تھے۔

111

یہ تمہیں تھوڑی بہت تکلیف کے علاوہ کوئی نقصان نہیں دے سکتے۔ اہل کتاب کا کردار بتایا جا رہا ہے۔ کہ جو مسلمان اسلام پر عمل کرنے کی کوشش کرتے تھے تو یہ ان کو ستاتے تھے۔ یا پھر تم سے لڑیں گے یا زیادہ سے زیادہ پیٹھ دکھائیں گے مسلمانوں کو۔ پھر اہل کتاب ایسے بےبس ہونگے کہ ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔

اور اگر اسرائیل کتاب لڑنے کیلئے نکل بھی آئے تو پیٹھ دکھائے گے۔ پھر ایسے ذلیل ہونگے کہ مدد بھی نہیں ملے گی۔

-112

اللہ رب العزت فرماتے ہے کہ ان کی بے بسی اور حالت کیسی ہے کہ جہاں کہیں بھی ہیں ان پر ذلت کی مار پڑی۔ ذلت ان کو تھوپ دی گئی۔ کہیں اللہ کے ذمے میں یا انسانوں کے ذمے ان کو پناہ مل گئی۔ یعنی اللہ کے عہد سے یا انسانوں کے عہد سے ان کو پناہ مل گئی تو یہ اور بات ہے۔ اور یہ اللہ کے غضب میں گھر چکے ہیں ان پر محتاجی اور مغلوبی ہے جو کہ ان پر مسلط کر دی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل کی حقیقت بتا رہے ہے اور ان کا کردار بتانے کے ساتھ اللہ کی ناراضگی بتا رہے ہے۔ ذلت اور رسوائی کی تاریخ یہ ہے کہ جہاں کہیں بھی ہے ان پر ذلت ہے۔

وقتی طور پر بچنے کی دو شرائط / ذریعے / وجوہات

★ کہ اسلام قبول کر لیں ← اللہ کی پناہ

★ اسلامی ملک میں رہ جزیہ دینے کو تیار ہیں ← لوگوں کی پناہ

جزیہ ← اسلامی حکومت غیر مسلموں کی جان، مال، عزت کی ذمہ داری لیتی ہے۔

Reason کیا تھی ذلت اور محتاجی؟

★ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے ★ نافرمانی کی۔ حد سے بڑھ گئے

★ انبیاء کا ناحق قتل

← آج کا مسلمان ← اُس کا کیا حال ہے؟

آج مسلمان اللہ کی آیات کے نافرمان بنتے جا رہے ہیں۔ خود ایک دوسرے کو مار رہے ہیں۔ یہ آیات ہمارے لیے بھی ہیں۔

* منافق کو اپنا سردار نہ کہو۔ ورنہ اللہ تم سے ناراض ہو جائے گا۔
جس شخص کے قول و فعل میں تضاد ہے وہ کیسے ہمارا leader ہو سکتا ہے۔

-113

اہل کتاب میں سب برابر نہیں ہے۔ بلکہ ایک گروہ قائمۃ [شریعت کی اطاعت کرنے والا] ہے۔

* عبداللہ بن سلام، سعد بن عبیدؓ، اسید بن سعیدؓ ← اہل کتاب میں سے امۃ قائمۃ ہے اس آیت میں ان لوگوں کی خوبیاں بتائی ہیں۔ کچھ روایات کے مطابق نجاشی بھی اس میں شامل ہے۔

* بعض لوگ کہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کی تعریف کی گئی ہے اور بعض کے مطابق اہل کتاب کا ایک گروہ۔

* رات کے وقت عبادت اور سجدہ "عبدالحیٰ" کو ظاہر کرتی ہے۔ رات کی عبادت ریاکاری کے بغیر ہوتی ہے۔

* یہود کا ایک وقت ایسا آیا کہ انہوں نے اپنی کتاب میں سے سجدے کو نکال دیا۔

← عبادات میں اخلاص بہت اہم ہے۔

* حضرت عمر بن عبدالعزیز ← 2 سال حکومت کی۔
← حکومت کی بنیاد توحید اور آخرت پر تھی۔

-114

* اُمۃ قائمۃ کے اوصاف بتائے جا رہے ہیں "اللہ پر ایمان" strong ہونا چاہیے۔

* آج کل ہم نے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کو بالکل فراموش کر دیا ہے

* حضرت بایزیدؒ کا ہمسایہ (آتش پرست) سے اچھا سلوک اُس نے اسلام قبول کر لیا۔

Scanned with CamScanner

* ہم دنیاداری میں آ گئے ہیں۔ جبکہ نیک لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں۔ نیکی کا کام سلیقے سے کرنا چاہیئے۔ جرءت کے ساتھ۔
* جن پر اللہ نے انعام کیا ہے ان میں صالح لوگ بھی شامل ہیں۔

115۔

* پھر اللہ تعالیٰ تسلی دیتے ہے۔ پیار بھرا انداز ہے۔ اور جو بھی نیکی کرو گے اس کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی۔ اللہ کو تو تمہارے رات کے عمل بھی پتا ہے جب تم اس کے آگے کھڑے ہوں۔
* اس میں مسلمانوں کے ساتھ اہلِ کتاب بھی شامل ہیں جو اپنی شریعت پر قائم ہے۔

116۔

مال اور اولاد ← یہ ہرگز کام نہیں آئیں گے۔ قیامت کے دن کافروں اور مسلمانوں کیلئے یہ بالکل کام نہیں آئیں گے۔

117۔

* وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے کہ جو کچھ انہوں نے دنیا کی زندگی میں کمایا ہے اس پر ایسی ٹھنڈی ہوا چلے جو سب کچھ تباہ کر دے۔ اور ایسے لوگوں کی کھیتی کو follow کریں جو خود پر ظلم کرتے ہیں۔
* جو لوگ یہ سب کرتے ہیں ان کی کھیتی کو ٹھنڈی ہوا نے برباد کر دیا۔ شرک، کفر اللہ کو ناپسند ہے۔

118۔

مسلمانوں کو اہلِ کتاب سے ہوشیار رہنے کو کہا جا رہا ہے۔

* اُن کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔ وہ تمہاری کمی کو بہت جلدی پکڑ لیتے ہیں۔

حاصل ←

* اوس اور خزرج کے مسلمان ہونے سے پہلے یہودیوں سے تعلقات تھے۔ مسلمانوں کو بتایا جا رہا ہے کہ اب وہ تمہارے دوست نہیں رہے۔ ان سے دور رہو۔ اوس اور خزرج کے لوگوں کو مسلمان ہونے کے بعد آپس میں لڑانے کی کوشش ہوتی رہتی تھی۔

* ان کے دل کا بغض ان کے منہ سے نکلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو کہہ رہے ہیں کہ یہ تمہارے دراصل دشمن ہیں۔ اور جو ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ تو اس سے بھی زیادہ شدید ہے۔ دلوں کے اندر بہت دشمنی ہے تم ان سے بچو۔

* حضرت عمرؓ نے حساب و کتاب کیلئے غیر اسلامی شخص کو رکھنے سے منع کر دیا۔

* اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تمہیں یہ ساری باتیں اس لیے بتا دی ہیں کہ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ان سے ملنے میں احتیاط کرو گے۔

-119

* تم ان سے محبت کرتے ہو لیکن وہ تم سے نہیں کرتے۔ اگر کرتے ہوتے تو سب کتابوں پر ایمان لے آتے۔

* انتہائی غصے کی کیفیت میں انسان اپنی انگلیاں چباتا ہے، دانت پیستا ہے۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ تم اپنے غصے میں مر جاؤ اور وہ تمہارے دلوں کی کیفیت تک سے واقف ہے۔

-120

* اگر مسلمانوں کو کوئی خوشی مل جائے یا وہ آپس میں مل جل کر رہیں تو ان کو برا لگتا ہے اور اگر تم تکلیف میں ہو تو یہ خوش ہوتے ہیں۔

* اہل کتاب کے مکر و فریب / منافقوں کی سازش سے بچنے کا طریقہ:

* صبر * تقویٰ (یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامیابی کی چابی ہے)

* آزمائش ایمان کے اعتبار سے ہوتی ہے۔ انبیاءؑ کی آزمائش سب سے زیادہ پھر درجہ بہ درجہ۔

Scanned with CamScanner